ZILL HAJJ

Allamah Kaukab Noorani Okarvi

Qurbaani kay Zaroori Masaa'il aur

Namaaz e Eid kaa Tareeqah...

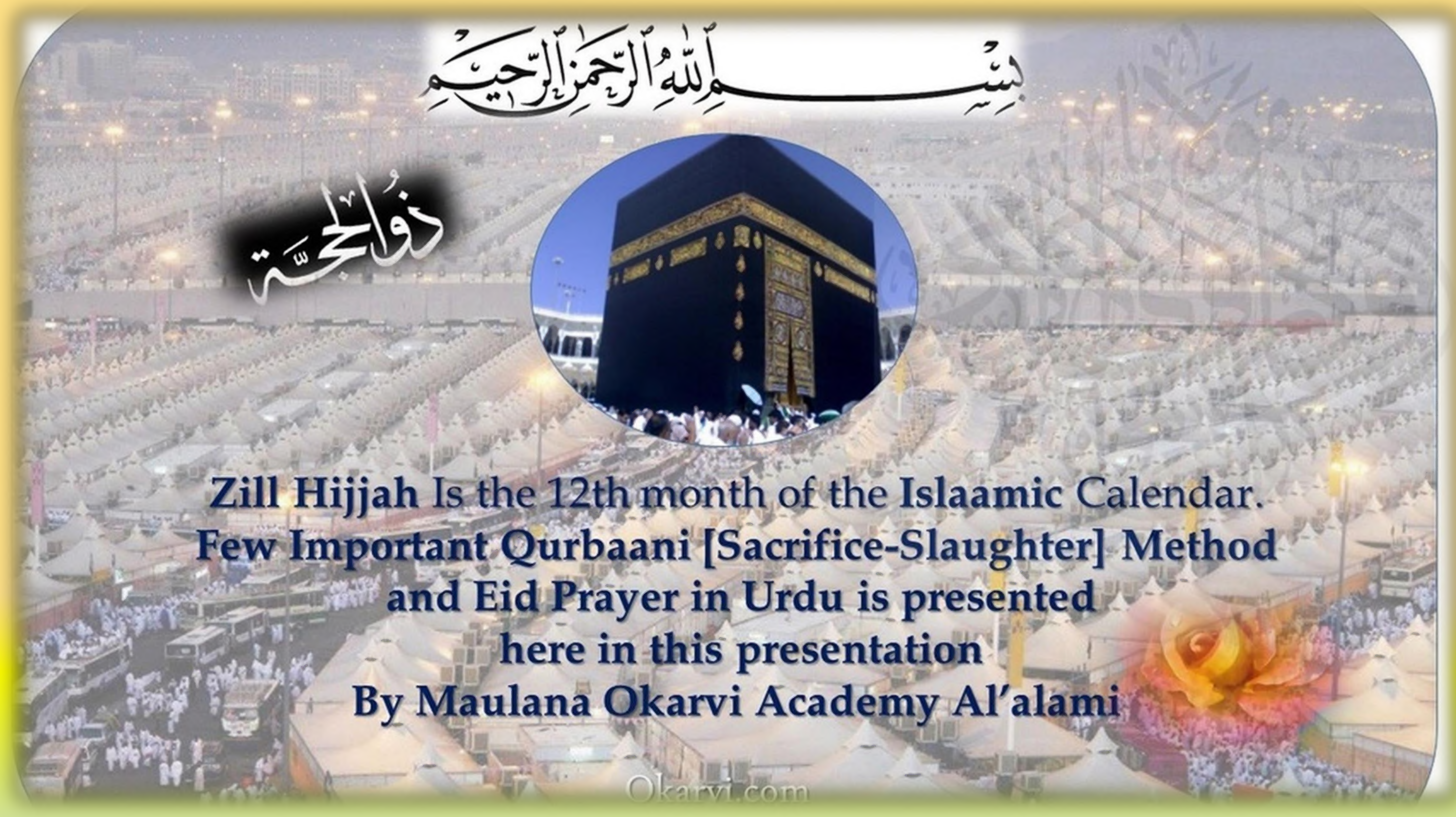
بسم الله الرحمن الرحيم
ذوالحجة
Zill Hijjah Is the 12th month of the Islaamic Calendar.
Few Important Qurbaani [Sacrifice-Slaughter] Method
and Eid Prayer in Urdu is presented
here in this presentation
By Maulana Okarvi Academy Al'alami
Okarvi.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قربانی کے ضروری مسائل
اور
نمازِ عید کا طریقہ
اور
ضروری باتیں
من جانب :
گلزارِ حبیب ٹرسٹ ، ڈولی کھاتا ، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) - کراچی
بانی : خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
Okarvi.com

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ ۔ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ.
قربانی کا مقصد
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ
اللہ تعالیٰ کو نہ تو قربانی کا گوشت پہنچتا ہے
اور نہ خون بلکہ اسے تمہارا تقوی پہنچتا ہے۔
Okarvi.com

Zill Hajj
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ .
Okarvi.com

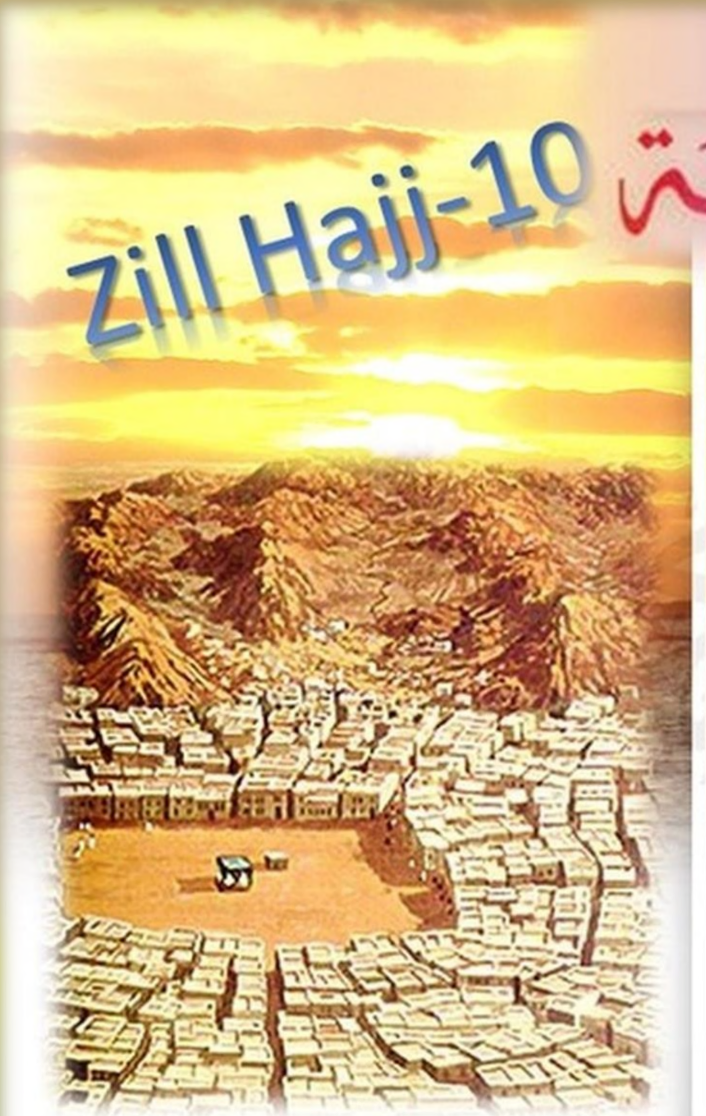

ذوالحجۃ

Zill Hajj-10

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

''ذی الحجہ'' اسلامی تقویم (کیلنڈر) کا ترتیب میں بارھواں مہینا ہے، اس کی وجہ تسمیہ اس کے نام سے ظاہر ہے کہ اس مہینے میں اہلِ ایمان مکہ مکرمہ میں حج بیت اللہ کرتے ہیں-قرآنِ کریم میں اس ماہ کے پہلے عشرے کے فضائل بیان ہوئے ہیں ان دس دنوں اور راتوں میں نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں بہت زیادہ محبوب ہیں-

اس ماہ میں دنیا بھر کے اہلِ ایمان (صاحبانِ نصاب) حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے اُس طریقے کو دہراتے ہیں جو اُمتِ مسلمہ میں باقی رکھا گیا-اس ماہ کی دس (۱۰) تاریخ یوم النحر کو عید کی نماز ادا کرنے کے بعد اللہ کی رضا کے لیے قربانی کی جاتی ہے، یہ قربانی اللہ کی عطا کی ہوئی جان و مال کا شکرانہ ہے-اس ماہ کی دس (۱۰) تاریخ کی صبح سے بارہ (۱۲) تاریخ کے غروب آفتاب تک قربانی کا وقت ہے-قربانی کرنے والے کو قربانی کے جانور کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے-

☆ ہر مسلمان صاحبِ نصاب پر قربانی کرنا واجب ہے۔

☆ صاحبِ نصاب وہ شخص کہلاتا ہے جس کے پاس حاجاتِ اصلیہ کے علاوہ اتنا مالِ تجارت یا نقد رقم ہو جو ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر ہو۔ سونا یا چاندی یا نقد رقم یا مالِ تجارت سب ملا کر بھی ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کو پہنچ جائیں تو بھی ان کا مالک، صاحبِ نصاب کہلائے گا۔ اگر قربانی کے تین دنوں میں کسی وقت بھی کوئی مسلمان صاحبِ نصاب ہو جائے تو اس پر قربانی واجب ہو جائے گی۔

☆ قربانی ہر اس مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو آزاد ہو، عاقل ہو، بالغ ہو اور مقیم ہو (یعنی ایامِ نحر میں مسافر نہ ہو)۔

☆ مسافر پر اگرچہ قربانی واجب نہیں لیکن وہ خوش دلی سے قربانی کرنا چاہے تو ثواب پائے گا۔

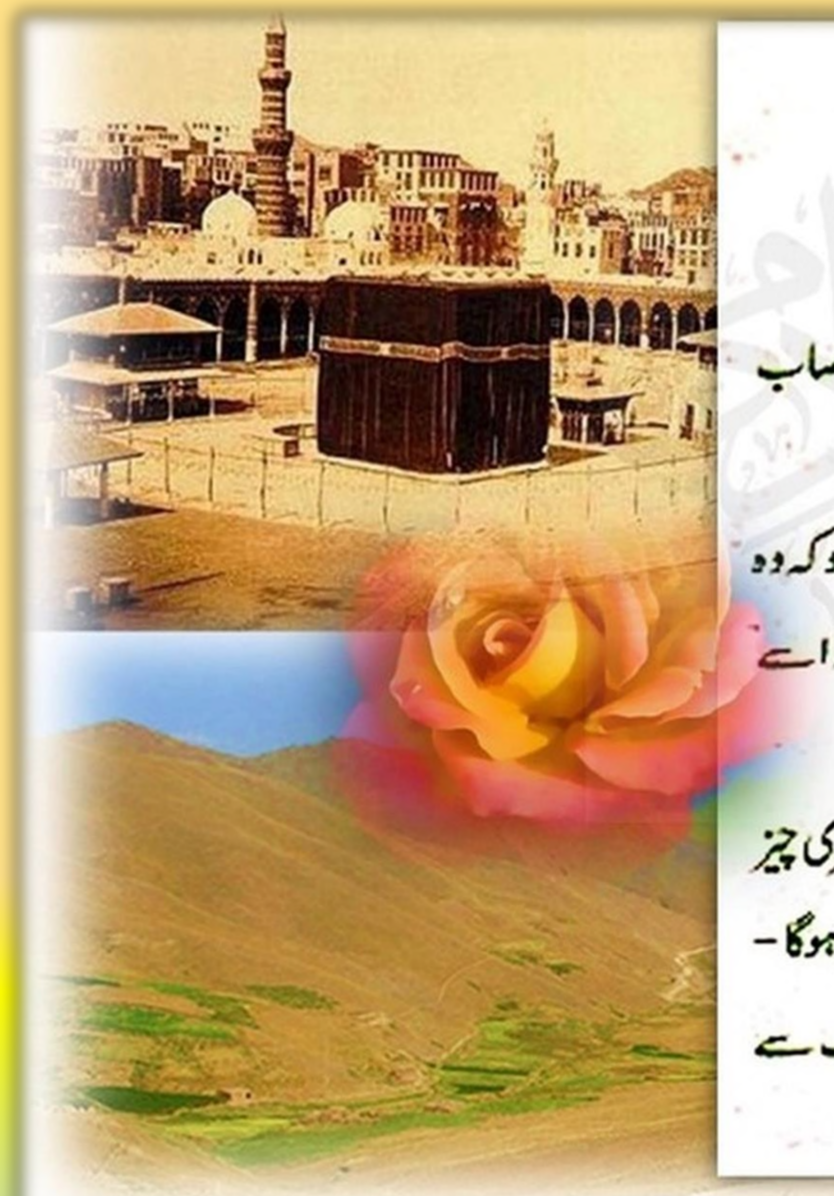

واضح رہے کہ عازمینِ حج جو مسافر ہوتے ہیں ان پر قربانی واجب نہیں البتہ وہ حج کا دَم دیتے ہیں۔

☆ کوئی شخص قربانی کے دنوں میں مسلمان ہوگا اور قربانی کا وقت باقی ہوگا اور وہ صاحبِ نصاب بھی ہوگا تو اس پر قربانی کرنا واجب ہوگا۔

☆ کسی شخص پر قرضہ ہو تو اس کے پاس موجود مال میں سے قرض کی رقم نکال کر اتنی رقم ہو کہ وہ صاحبِ نصاب شمار ہو تو اس پر قربانی واجب ہوگی۔ کوئی شخص اللہ کی عطا سے مالی حیثیت میں بہتر ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنے گھر کی عورتوں اور بچوں کی طرف سے بھی قربانی کرے۔

☆ جس پر قربانی واجب ہے، قربانی کے دنوں میں اس پر قربانی کرنا ہی لازم ہے، کوئی دوسری چیز قربانی کا بدل نہیں ہوسکتی یعنی قربانی کے بدلے نقد رقم یا کھانا وغیرہ صدقہ کردینا قربانی کا بدل نہیں ہوگا۔ کوئی شخص خود قربانی نہ کرے لیکن کسی دوسرے شخص کو اجازت دے دے تو وہ دوسرا شخص اس کی طرف سے قربانی کرسکتا ہے۔

Okarvi.com

☆ قربانی کا وقت دس (۱۰) ذی الحجہ کی صبح صادق سے بارہویں (۱۲) ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے یعنی تین دن اور دو راتیں۔ رات کے وقت قربانی ہوسکتی ہے لیکن رات میں قربانی کرنا مکروہ ہے۔ پہلا دن یعنی دس (۱۰) ذی الحجہ سب سے افضل ہے۔

شہری علاقے میں نمازِ عید پڑھنے سے پہلے قربانی نہیں کی جاسکتی، اگر شہر میں متعدد جگہ عید کی نماز ہوتی ہو تو پہلی جگہ نمازِ عید ہوجانے کے بعد قربانی کرنا جائز ہے۔ دیہات یا چھوٹے گاؤں میں جہاں نمازِ عید نہیں ہوتی وہاں دس (۱۰) تاریخ کو طلوعِ فجر کے بعد ہی سے قربانی ہوسکتی ہے بہتر یہ ہے کہ سورج نکلنے کے بعد قربانی کی جائے۔ شہر میں نماز سے پہلے ذبح کیا گیا جانور قربانی میں شمار نہیں ہوگا۔

☆ جس پر قربانی واجب تھی اور اس نے قربانی کے دنوں میں قربانی نہیں کی تو اب وہ قربانی نہیں کرسکتا۔ اگر وہ قربانی کے وقت کے بعد قربانی کرے تو جانور کا سارا گوشت صدقہ کرے اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے، ورنہ اس کے لیے یہ ہے کہ وہ قربانی کے لیے جانور خرید کر یا اس کی قیمت صدقہ کرے۔

قربانی کے جانور تین قسم کے ہیں۔ (۱) اونٹ (۲) گائے (۳) بکری

Okarvi.com

☆ ان میں نر، مادہ، خصی، غیر خصی سب شامل ہیں، بھیڑ اور ڈنبا بکری میں داخل ہیں- قربانی کے جان ور وں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے کی عمر دو سال اور بکری کی عمر ایک سال ہونا ضروری ہے- ان جان ور وں میں اس سے کم عمر کی قربانی جائز نہیں، البتہ ان جان ور وں کی عمر اس سے زیادہ ہو تو جائز ہے- ڈنبا یا بھیڑ چھ ماہ کا اچھی صحت والا جو دیکھنے میں سال بھر کا لگے اس کی قربانی جائز ہے-

☆ قربانی کا جان ور عیب والا نہیں ہونا چاہیے، بہت معمولی سا عیب ہو تو قربانی ہو جائے گی مگر مکروہ ہوگی اور زیادہ عیب ہوگا تو قربانی نہیں ہوگی- بہت بیمار یا اتنا لاغر کہ اس کی ہڈی میں مغز نہ رہا ہو اس کی قربانی جائز نہیں ہوگی- جس جان ور کی آنکھ میں بھینگا پن ہو اس کی قربانی جائز ہے، کانے اور اندھے کی قربانی جائز نہیں، لنگڑے، کان کٹے، دُم کٹے اور سینگ کٹے جان ور کی قربانی جائز نہیں، البتہ ایک تہائی (1/3) سے کم کان یا سینگ کٹا ہو، اس جان ور کی قربانی جائز ہے- جو جان ور غلاظت اور گندگی کھاتا ہو، اس کی قربانی جائز نہیں-

Okaryi.com

☆ وفات پائے ہوئے بزرگوں، عزیزوں، دوستوں کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے
ہر صاحب حیثیت کو چاہیئے کہ خوش دلی سے اپنے رسول کریم ﷺ کی طرف سے بھی قربانی کرے۔

قربانی کا طریقہ: جان ور کو بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں، ایک جان ور کو ذبح کرتے ہوئے اس کے سامنے دوسرا زندہ جان ور نہ رکھیں، ذبح کرنے سے پہلے چھری تیز کرلیں۔ جان ور کو اس کے بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا مونھ قبلہ کی طرف ہو، اپنا دایاں پاؤں یا گھٹنا اس جان ور کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری سے جلدی ذبح کر دیا جائے۔

ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھے: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ - یہ پڑھ کر پھر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر جان ور کے گلے پر تیز چھری چلادے، چاروں رگیں کاٹنے کے بعد پھر یہ پڑھے:
اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ -

اگر کسی اور کی طرف سے قربانی کریں تو یوں پڑھیں: اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ (یہاں اس کا

نام لیں جس کی طرف سے قربانی کر رہے ہیں) كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمْ -

☆ واضح رہے کہ کسی کے گھر میں اس کی بیوی یا بیٹی کے پاس اتنا زیور ہو کہ اس پر قربانی واجب ہو تو اس کی طرف سے بھی قربانی کرنا ضروری ہے-

☆ جس شخص پر قربانی واجب ہے اور اس نے ارادہ بھی کیا ہے اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ ذی الحجہ کے چاند نکلنے سے قربانی کرنے تک اپنے بال اور ناخن نہ تراشے اور وہ لوگ جو داڑھی منڈاتے ہیں یا ایک مشت سے کم داڑھی رکھتے ہیں لیکن ان دنوں میں وہ داڑھیاں بڑھا لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ داڑھی کا منڈانا یا ایک مشت سے کم رکھنا حرام و ناجائز ہے-

نمازِ عید کا طریقہ:

نیت : نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز عید الاضحیٰ واجب کی چھ زائد تکبیروں کے ساتھ، واسطے اللہ تعالیٰ کے، موںھ طرف کعبہ شریف کے، پیچھے اس امام کے

نیت کے بعد (تکبیرِ تحریمہ) اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور ثنا، پڑھے (سبحانک اللھم سے ولا الہ غیرك تک)، اس کے بعد دو تکبیروں پر کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ہاتھ کھلے رکھے، تیسری تکبیر پر ہاتھ کانوں تک اٹھا کر تکبیر کہہ کے ہاتھ باندھ لے، امام سورہ فاتحہ اور قرآنی آیات کی تلاوت کرے گا اس کے ساتھ رکوع اور سجدہ کریں، دوسری رکعت میں رکوع میں جانے سے پہلے تین تکبیروں پر ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ہاتھ کھلے چھوڑ دے اور چوتھی تکبیر پر رکوع میں جائے اور نماز پوری کرے۔نماز کے بعد خطبہ سُننا سنت ہے۔خطبہ کے بعد دعا کی جائے۔اگر کوئی شخص عید کی نماز میں اس وقت آ کر شامل ہُوا کہ امام پہلی رکعت میں تین زائد تکبیریں کہہ چکا تو دیر سے شامل ہونے والا شخص نیت باندھ کر تکبیریں کہہ لے اور اگر ایسے وقت نماز میں شامل ہُوا کہ امام رکوع میں جا چکا تو نیت باندھ کر رکوع میں شریک ہو جائے اور رکوع میں ہی بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیریں کہہ لے۔اس دوران اگر امام رکوع سے اُٹھ جائے تو شامل ہونے والا شخص بھی اٹھ جائے اگر اس کی تکبیریں رہ گئی ہیں تو وہ اسے معاف ہیں۔اگر کسی کی ایک رکعت رہ گئی تو وہ دوسری رکعت میں شامل ہُوا تو ابتداء میں تکبیریں نہ کہے بلکہ امام کے ایک سلام کے بعد اپنی پہلی رکعت ادا کرنے

©karvi.com

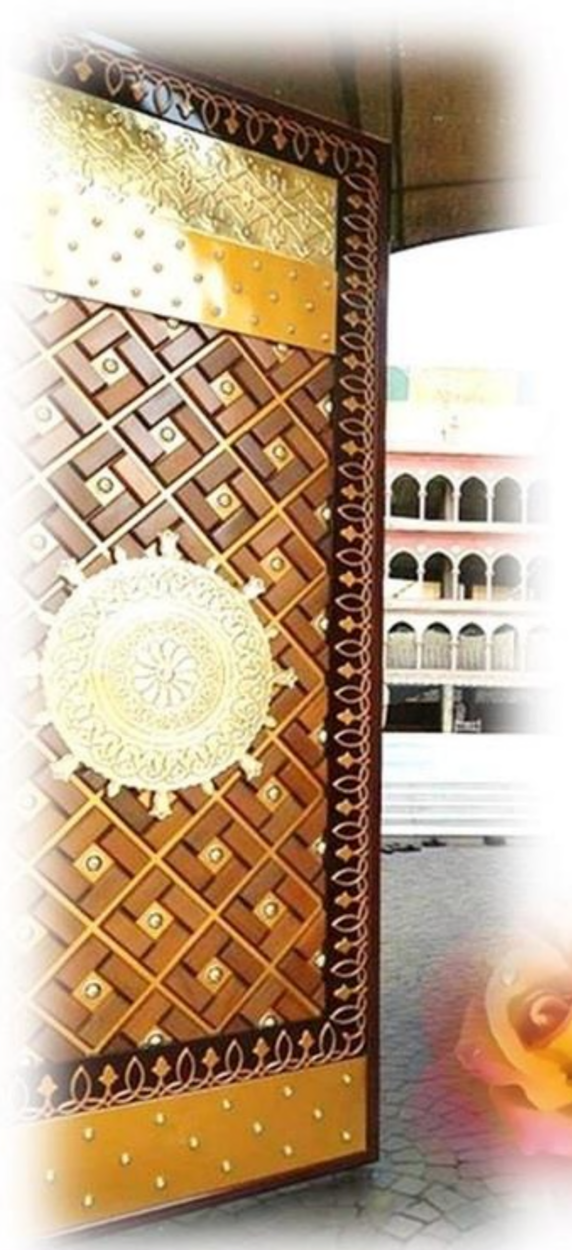

کے لیے کھڑا ہوتو اس وقت تکبیریں کہے۔

ذی الحجہ کی نو (۹) تاریخ کی فجر سے لے کر تیرہ (۱۳) تاریخ کی عصر تک تنہا نماز پڑھیں یا جماعت کے ساتھ، یہ تکبیریں ہر فرض نماز کے ساتھ بلند آواز میں تین مرتبہ یہ تکبیر پڑھیں :

تکبیر : اَللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ . لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْد

کراچی کے علاقہ گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار) میں مجدد مسلکِ اہلِ سنت، عاشقِ رسول (ﷺ)، خطیبِ اعظم حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کے قائم کردہ گل زارِ حبیب ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام جامع مسجد گل زارِ حبیب اور جامعہ اسلامیہ گل زارِ حبیب (ﷺ) زیرِ تعمیر ہیں، آپ سے گزارش ہے کہ قربانی کی کھالیں اس ادارے کو دے کر مسجد و مدرسہ سے تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللّٰہ

اگر آپ قربانی کی کھالیں خود نہ پہنچا سکیں تو مندرجہ ذیل ٹیلی فون نمبرز پر ہمیں اطلاع فرمادیں ہم آپ کے پاس پہنچ کر قربانی کی کھالیں حاصل کرلیں گے۔

021 32256532 ، 021 32258925 ،

من جانب

گل زارِ حبیب ٹرسٹ

ڈولی کھاتا، گلستانِ اوکاڑوی (سولجر بازار)

کراچی - پاکستان

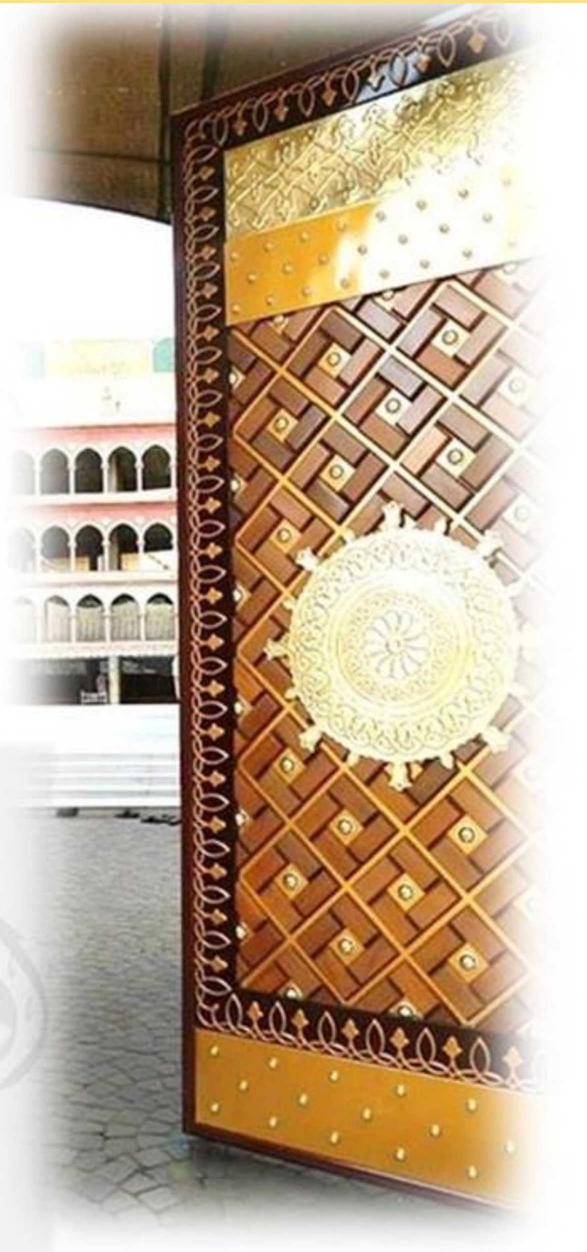

Okarvi.com

Maulana Okarvi Academy Al'alami-Copyrighted-2014